



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(381) کلین شیوامام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اول وقت جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بہتر ہے یا دوسری جماعت کرنا جب کہ امام بھی کلین شیوہو۔ ہماری مسجد میں کثرت کے ساتھ یہ عمل کیا جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ دوسری جماعت کا ثبوت ملتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً اول وقت پہلی جماعت کے ساتھ ہی ملنے کا اہتمام ہونا چاہیے اور دوسری جماعت کے انعقاد میں اگرچہ علماء کا اختلاف ہے، لیکن بظاہر جواز ہے۔ صحیح بخاری کے ”ترجمۃ الباب“ میں قصۃ انس اور بعض روایات اس امر کی واضح ادلہ ہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ”فتاویٰ شمس الحق“ لیکن کلین شیوامام کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ حدیث میں ہے ”اجعلوا أمتکم خیارکم“ (سنن الدارقطنی، باب تخفیف القراءة لحاجۃ، رقم: ۱۸۸۱) اور دوسری جماعت کا اہتمام کثرت سے کرنا سلف سے ثابت نہیں یہ محض ناگہانی ضرورت کی بناء پر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ: صفحہ: 350

محدث فتویٰ